وزیرِ اعظم کی جوہانسبرگ میں جی20 سربراہ اجلاس میں شرکت

22 نومبر، 2025

وزیرِ اعظم نے آج جوہانسبرگ میں جنوبی افریقہ کے صدر جناب سیرل رامافوسا کی میزبانی میں ہونے والے جی20 لیڈرز سمٹ میں شرکت کی. یہ جی20 لیڈرز سمٹ میں وزیرِ اعظم کی 12ویں شرکت تھی. وزیرِ اعظم نے سربراہ اجلاس کے افتتاحی دن کے دونوں نشستوں سے خطاب کیا. انہوں نے صدر رامافوسا کا پرتپاک میزبانی اور اجلاس کی کامیاب میزبانی پر شکریہ ادا کیا.

2. افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، جس کا موضوع "سب کو ساتھ لے کر جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی تھا "، وزیراعظم نے جنوبی افریقہ کی صدارت میں گروپ کی جانب سے مہارت پر مبنی ہجرت، سیاحت، غذائی تحفظ، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، اختراعات اور خواتین کے بااختیار بنانے کے شعبوں میں کی گئی کامیاب کاوشوں کی ستائش کی. انہوں نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ نئی دہلی سربراہ اجلاس کے دوران کیے گئے بعض تاریخی فیصلوں کو آگے بڑھایا گیا ہے. وزیراعظم نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ترقی کے نئے معیارات وضع کرنے کا وقت آ گیا ہے، ایسے معیارات جو ترقی میں عدم توازن اور قدرت کے حد سے زیادہ استحصال جیسے چیلنجز کا حل پیش کریں، خصوصاً اس موقع پر جب پہلی بار جی 20 سربراہ اجلاس افریقہ میں منعقد ہو رہا ہے. انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ بھارت کی تہذیبی دانائی پر مبنی ’’انٹیگرل ہیومنزم‘‘ کے تصور کو مزید تحقیق اور جستجو کے ذریعے سامنے لایا جانا چاہیے. انہوں نے وضاحت کی کہ انٹیگرل ہیومنزم کا تصور، انسان، معاشرے اور فطرت کو ایک جامع اور مجموعی انداز سے دیکھتا ہے، اور اسی ذریعے ترقی اور کرۂ ارض کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جا سکتی ہے.

3. بھارت کی ترقی، ترقیاتی حکمتِ عملی اور سب کے فلاح و بہبود کے نقطۂ نظر پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیراعظم نے جی20 کے لیے غور و فکر کی غرض سے چھ تجاویز پیش کیں. وہ یہ ہیں۔:

* جی20 عالمی روایتی علمی ذخیرہ کا قیام: اس کے ذریعے انسانی تہذیب و تمدن کی اجتماعی دانائی کو محفوظ کر کے آنے والی نسلوں کے فائدے کے لیے استعمال کیا جائے گا.

* جی20 افریقہ مہارت میں اضافے کے پروگرام کا قیام: اس پروگرام کا مقصد افریقہ کے نوجوانوں کی مہارت سازی کے لیے دس لاکھ تصدیق شدہ تربیت کاروں کا ذخیرہ تیار کرنا ہے، جس سے مقامی صلاحیتیں بڑھیں گی اور براعظم میں دیرپا ترقی کو فروغ ملے گا. یہ مقامی صلاحیتوں کی تخلیق اور براعظم میں طویل مدتی ترقی کو فروغ دے گا۔

* جی20 عالمی ہیلتھ کیئر ریسپانس ٹیم کی تشکیل: اس میں جی20 ممالک کے ہر ایک ملک کے صحت کے ماہرین شامل ہوں گے اور اسے دنیا کے کسی بھی حصے میں عالمی صحت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعینات کیا جا سکے گا.

* جی20 اوپن سیٹلائٹ ڈیٹا پارٹنرشپ قائم کریں: اس پروگرام کے تحت جی20 کی خلائی ایجنسیوں کا سیٹلائٹ ڈیٹا زرعی سرگرمیوں، ماہی گیری، آفات کے انتظام اور دیگر مقاصد کے لیے ترقی پذیر ممالک کو فراہم کیا جائے گا.

* جی20 اہم معدنیات سرکولیرٹی اقدام کا قیام: یہ اقدام ری سائیکلنگ، شہری کانکنی، پرانے بیٹری منصوبوں اور مختلف نوعیت کی اختراعات کو فروغ دے گا، سپلائی چین سکیورٹی مضبوط کرے گا اور زیادہ صاف ستھری ترقیاتی راہیں فراہم کرے گا۔

* جی20 منشیات دہشت گردی نیٹ ورک کے خلاف اقدام کا قیام: اس کے ذریعہ منشیات کی اسمگلنگ کا سدباب کیا جائے گا اور منشیات و دہشت گردی کی معیشت کو توڑا جائے گا۔

4. وزیراعظم نے "لچکدار دنیا – آفات کے خطرات میں کمی، ماحولیاتی تبدیلی، منصفانہ توانائی کی منتقلی اور غذائی نظام میں جی20 کا کردار" کے عنوان سے منعقدہ سیشن سے بھی خطاب کیا"۔ انہوں نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ بھارت کی جانب سے شروع کیے گئے قدرتی آفات کے خطرے کو کم کرنے سے متعلق عاملہ گروپ کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آفات سے نمٹنے کی حکمت عملی "ردعمل پر مبنی" ہونے کے بجائے "ترقی پر مبنی" ہونی چاہیے، جس کی بہترین مثال بھارت کے قائم کردہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے بنیادی ڈھانچے کا گروپ ہے۔ وزیراعظم نے ماحولیاتی ایجنڈے پر مشترکہ عالمی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے غذائی تحفظ کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے غذائی اور ماحولیاتی تحفظ کے فروغ میں جوار، باجرہ اور دیگر موٹے اناج کی اہمیت کا ذکر کیا۔ انہوں نے بھارت کی صدارت کے دوران منظور کیے گئے دکن اصولوں برائے غذائی تحفظ کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسی نوعیت کا نقطۂ نظر جی20 کے غذائی تحفظ کے روڈ میپ کی بنیاد بننا چاہیے۔ انہوں نے ترقی یافتہ ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ ترقی پذیر ممالک کو سستی مالی معاونت اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے لیے اپنی ماحولیاتی ذمہ داریوں کو مقررہ وقت میں پورا کریں۔

5. وزیراعظم نے عالمی نظامِ حکمرانی میں عالمی جنوب کے لیے زیادہ نمائندگی کا بھی مطالبہ کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے اس بات کو ایک اہم سنگِ میل قرار دیا کہ نئی دہلی سربراہ اجلاس میں افریقی یونین کو جی20 کا مستقل رکن بنایا گیا، اور اس شمولیتی جذبے کو جی20 سے آگے بھی وسعت دی جانی چاہیے۔ وزیراعظم کے دونوں نشستوں کی مکمل تقریر یہاں دیکھی جا سکتی ہے [سیشن 1؛ سیشن 2]

جوہانسبرگ
22 نومبر 2025